فوری ریلیز کے لیے: 7/8/2025 گورنر KATHY HOCHUL

اعداد و شمار کی روشنی میں: وائٹ ہاؤس کی ٹیرف کی آخری تاریخ پر، گورنر HOCHUL کی جانب سے نیو یارک کے مکینوں کے بٹوے پر ٹرمپ کی تجارتی جنگ کے نقصان دہ اثرات کی نشاندہی

7 اگست کو ٹیرف کی آخری تاریخ پر، Trump کی جانب سے روزمرہ کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کی نگرانی

صارفین اور کاروباری ادارے اخراجات پورے کرنے کے لیے اضافی 33$ بلین خرچ کریں گے

کمپیوٹر اور الیکٹرانک آلات میں 18 فیصد سے زیادہ اضافہ؛ ملبوسات اور لوازمات 37 فیصد

گورنر Hochul (ہوکل) نے آج صدر Trump (ٹرمپ) کی تجارتی جنگ کے نیو یارک کے مکینوں کے بٹوے پر متوقع اثرات کے متعلق نئے اعداد و شمار جاری کیے ہیں۔ 7 اگست کی ٹیرف کی آخری تاریخ پر، Trump (ٹرمپ) روزمرہ کی اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں تاریخی اضافے کی نگرانی کر رہے ہیں، جس سے خاندانوں کو ایک اندازے کے مطابق اضافی وفاقی ٹیکسوں میں 4,200$ خرچ کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے - یہ سب کچھ استطاعت کے قومی بحران کے پس منظر میں ہو رہا ہے۔

"جیسے ہی Trump (ٹرمپ) کی 7 اگست کی ٹیرف کی آخری تاریخ نے آنا ہے، نیو یارک کے عام باشندے کے علم میں ہے کہ آج خوشی منانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ صارفین ان کی لاپرواہ اور مہنگی تجارتی جنگ کا خمیازہ بھگت رہے ہیں، جو پیداواری سیکشن سے لے کر سکول واپسی تک خاندانوں کے بٹوے نچوڑ رہی ہے"۔ **گورنر Hochul (ہوکل) نے کہا۔** "نیو یارک میں، زندگی گزارنے کی لاگت بہت زیادہ ہے اور میں آپ کی جیبوں میں پیسہ واپس ڈالنے کے لیے اپنی بساط بھر کوشش کر رہی ہوں۔ ہمارے ساتھ کام کرنے کے بجائے، صدر Trump (ٹرمپ) کے ٹیرف صرف مزید مالی افراتفری اور غیر یقینی صورتحال کو ہی جنم دے رہے ہیں"۔

یہ وہ چیز ہے نیو یارک کے باشندے جس کے خلاف ہیں:

- ریاست نیو یارک نے سنہ 2024 میں 160$ بلین کا سامان درآمد کیا۔ اب، DOB کے حسابات کے مطابق، صارفین کو ان میں سے زیادہ تر درآمدی اشیا پر **تقریباً 21 فیصد کے نئے موثر ٹیرف کی شرح** کا سامنا ہے۔
- صارفین اور کاروباری اداروں کو 30 جولائی تک اعلان کردہ ٹیرف کی شرحوں کے ساتھ اتنی ہی مقدار میں غیر ملکی سامان کی خریداری جاری رکھنے کے لیے **تقریباً 33$ بلین اضافی درآمدی ٹیکس** ادا کرنا ہو گا۔ نیو یارک میں یہ **اضافی وفاقی ٹیکسوں میں فی گھرانہ تقریباً 4,200$ بنتا ہے۔**
- نیو یارک نے گزشتہ برس 12.5$ بلین مالیت کے کمپیوٹر اور الیکٹرانک مصنوعات درآمد کی تھیں۔ Yale (ییل) یونیورسٹی کے منصوبے کے ایک مطالعے میں کہا گیا ہے کہ ٹیرف کی وجہ سے **ان مصنوعات کی قیمتیں 18 فیصد سے زیادہ بڑھ جائیں گی۔**

- نیو یارک نے گزشتہ برس 10.8$ بلین مالیت کے ملبوسات اور لوازمات درآمد کیے تھے۔ اسی مطالعہ کے منصوبوں کے مطابق **روزمرہ کی اشیاء** جیسے جوتے اور کپڑوں، جو بنیادی طور پر امریکہ سے باہر تیار ہوتے ہیں، **کی قیمتوں میں 37 فیصد سے زیادہ اضافہ ہو جائے گا۔**

سینیٹ کی اکثریتی رہنماء Andrea Stewart-Cousins (اینڈریا سٹیوارٹ کزنز) نے کہا، "جب سے ہم نے اکثریت حاصل کی ہے، عوام کے ساتھ ہماری وابستگی غیر متزلزل رہی ہے۔ 70 برسوں میں ہم نے متوسط طبقے پر کم ترین ٹیکس کی شرح کے لیے کامیابی کے ساتھ جنگ لڑی ہے، اپنے چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے کھڑے ہوئے ہیں، کم از کم اُجرت میں اضافہ کیا ہے، اپنے سکولوں کو مکمل طور پر مالی امداد فراہم کی ہے، اور اعلیٰ تعلیم اور بچوں کی دیکھ بھال کی لاگت کو کم کرنے کے لیے پیش قدمی کی ہے۔ تاہم، وفاقی حکومت کی طرف سے جس سطح کا ظلم کیا جا رہا ہے وہ واقعی تشویشناک ہے۔ جیسا کہ ہم نے نیو یارک کو مزید سستا بنانے کے لیے انتھک محنت کی ہے، لیکن Trump (ٹرمپ) انتظامیہ کی جانب سے نافذ کیے گئے لاپرواہ ٹیرف کی وجہ سے ہماری ترقی کو نقصان پہنچا ہے۔ نیو یارک کے ریپبلکنز کے لیے وقت آگیا ہے کہ وہ اپنی ریاست کا صحیح معنوں میں دفاع کریں۔ اس کی بجائے، نیو یارک میں محنتی خاندانوں کو اس بوجھ تلے چھوڑ کر جب کہ اہم خدمات چھن رہی ہیں، وہ اپنے آپ کو ٹرمپ کے تباہ کن معاشی ایجنڈے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں"۔

ریاستی سینیٹر Rachel May (راشل مے) نے کہا، "صدر Trump (ٹرمپ) کے ٹیرف لاگت میں اضافہ کر رہے ہیں اور نیو یارک کے مکینوں کو اپنی آمدن مزید بڑھانے پر مجبور کر رہے ہیں۔ نیو یارک کے چھوٹے کاروباری مالکان بھی اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ بہت زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ میں سینیٹ کی اکثریت میں اپنے ساتھیوں اور گورنر Hochul (ہوکل) کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہوں تاکہ ریاستی سطح پر نیو یارک کے رہائشیوں کے لیے ٹیرف کی وجہ سے پیدا ہونے والی معاشی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہم جو بھی کر سکتے ہیں کریں"۔

ریاستی سینیٹر Sean M. Ryan (شان ایم ریان) نے کہا، "اقتصادی ماہرین اور عقل و شعور رکھنے والے منتخب عہدیدار مہینوں سے خبردار کر رہے ہیں کہ Donald Trump (ڈونلڈ ٹرمپ) کی تجارتی جنگوں کے اخراجات کا خمیازہ امریکی صارفین کو بھگتنا پڑے گا۔ ہم نے اس سال ایک ایسا ریاستی بجٹ پاس کیا جو نیو یارک کے اوسط مکینوں کے لیے زندگی گزارنے کی لاگت کو کم کرتا ہے، لیکن Trump (ٹرمپ) کے ٹیرف یہاں نیو یارک اور ملک بھر میں لاگت میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ وفاقی حکومت اس کم نظری اور افراتفری والی غیر ملکی تجارتی پالیسی سے پیچھے ہٹ کر امریکی عوام کو اولین ترجیح دے، اور اس کے بجائے تمام امریکیوں کے لیے مالی استحکام اور استطاعت فراہم کرنے کے لیے کام کرے"۔

رکنِ اسمبلی Andrew Hevesi (اینڈریو ہیویسی) نے کہا، "ہر پالیسی کی تیاری کے ساتھ، صدر ان لوگوں اور خاندانوں کے لیے زندگی کو بہت زیادہ مشکل بنا رہے ہیں جن کا انہوں نے وعدہ کیا تھا۔ ٹیرف کے اخراجات کو نیو یارک والوں پر فی گھرانہ $4,200 کی شرح سے منتقل کرنا معاشی ترقی نہیں ہے، اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ صدر کی ترجیحات کہاں ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ نیو یارک والے اسے ویسے ہی دیکھیں گے جیسے یہ ہے"۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup |81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں